



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

June 28, 2019

For immediate release

دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے موضوع پر ایس ای سی پی کی آگہی ورکشاپس اسلام آباد (28 جون) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ بروکروں، انشورنس کمپنیوں اور نان بینکنگ فنانس کمپنیوں میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے ذرائع اور روک تھام کے حوالے سے آگہی پیدا کرنے کے لئے تین الگ الگ ورکشاپس منعقد کیں۔

ایس ای سی پی کے آگہی پروگراموں میں مالیاتی کمپنیوں کے ذریعے دہشت گردی کی ممکنہ مالی معاونت کی نشاہد ہی کے طریقوں، اس کے انسداد اور منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی معاونت میں فرق کی وضاحت کی گئی۔ ان ورکشاپس کا مقصد مالیاتی شعبے میں کام کرنے والے افراد میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے خطرے، ملک کو درپیش مسائل اور ممکنہ نتائج کے حوالے سے شعور پیدا کرنا اور روک تھام کے لئے تکنیکی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔ اس حوالے سے نجی شعبے کے مالیاتی اداروں کے رسک کو جانچنے کے نظام میں ممکنہ خامیوں کی نشاندہی اور نظام کو مستحکم بنانے کے لئے ضروری اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

مزید ازاں، مالیاتی کمپنیوں کو اس حوالے سے انضباطی تقاضوں جیسے کہ حال ہی میں جاری کئے گئے ایس آر او نمبر 245 پر عمل درآمد بارے تفصیل سے بتایا گیا۔ اس ایس آر او کے مطابق تمام مالیاتی اداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ دہشت گردی کی مالی معاونت اور ایٹمی منی لانڈرنگ کے حوالے سے ادارے کے رسک کی جائزہ رپورٹ اور اس کی روک تھام کے ریگولیٹری فریم ورک کے تقاضوں پر عمل درآمد کی رپورٹ اور مطلوبہ معلومات تین جون تک ایس ای سی پی میں جمع کروائیں۔ مالیاتی اداروں میں رسک کے جائزہ کا طریق کار اور میتھاڈولوجی ایس ای سی پی کے اے ایم ایل ریگولیشنز میں فراہم کی گئی ہے اور ان انضباطی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے گائیڈ لائنز بھی جاری کی جا چکی ہیں۔